سوال

(140) دوران خطبہ مسجد میں چندہ جمع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ کے دن دوران خطبہ جھولی اٹھا کر مسجد کی ضروریات کے لئے چندہ جمع کرنا شرعاً کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خطبہ جمعہ بھی نماز کی طرح ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ''دوران خطبہ اگر کسی نے شور کرنیوالے کو خاموش رہنے کا کہا تو خاموشی کی تلقین کرنے والے نے خود ایک لغو اور بے ہودہ فعل کا ارتکاب کیا ہے۔'' اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب خاموش کروانے والے کے متعلق اس قدر شدید وعید ہے، تو مصروف گفتگو رہنے والا کس قدر سنگین جرم کا مرتکب ہو رہا ہے، اس بنا پر دوران خطبہ سامعین اور حاضرین کو صرف خطبہ کی طرف توجہ رکھنا چاہیے۔ چندہ وغیرہ اکٹھا کرنا سامعین کی توجہ کو منتشر کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس لئے یہ حرکت بھی دوران خطبہ نہیں کرنی چاہیے، البتہ اگر کوئی ہنگامی ضرورت آپڑی ہے تو امام کو چاہیے کہ وہ خود اس کا اعلان کرے اور حاضرین کو ترغیب دے، لیکن اس کے لئے بھی حاضرین کو نام بنام آواز دینے، پھر سامعین کی گردنیں پھلانگ کر فوراً چندہ دینے کی ضرورت نہیں بلکہ نماز سے فراغت کے بعد اطمینان اور سکون سے حسب استطاعت اس کار خیر میں حصہ ڈالا جاسکتا ہے۔ صورت مسئولہ میں جس طرح سوال اٹھایا گیا ہے اگر واقعی چندہ جمع کرنے کی یہی سورت ہے تو ایسا کرنا مسجد کے تقدس اور احترام و وقار کے بہت منافی ہے کہ انسان جھولی پھیلا کر لوگوں کے سامنے آئے اور مسجد کے لئے چندہ جمع کرے، اہل مسجد کو چاہیے کہ مسجد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے کوئی اور باعزت طریقہ اپنائیں یاد رہے کہ امام کے منبر پر کھڑا ہونے سے لے کر نماز کے لئے کھڑا ہونے تک سب خطبہ ہی شمار ہوتا ہے یہ وضاحت، اس لئے ضروری ہے کہ بعض مقامات پر دونوں خطبوں کے درمیان وقفہ لمبا کرکے یہ ''فریضہ'' سرانجام دیا جاتا ہے، لہذا اس سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:174